بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

دنیا مین ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اُسے قبول نکیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا۔

ان اللہ قد صالح ... وقت مسابحہ وما تردمن اللہ

بدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر جسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸

فہرست مضامین

بدر رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸

قیمت سالانہ۔ کم از کم عہ زیادہ جو احباب دین۔ وہ بخوشی قبول کیا جاتا ہے۔ اتنی تھوڑی قیمت اس واسطے رکھی گئی ہے۔ کہ سب دوست خرید فرما سکین۔ اور امرا اپنی جیب سے خرید کر غربا کو دے سکین

ترسیل زر و خط و کتابت بنام میان معراج الدین عمر پروپرائٹر قادیان ہونی چاہیئے۔

سلسلہ الجدید جلد ۱ نمبر ۲ | ۱۴ صفر ۱۳۲۳ ہجری علے صاحبہا التحیۃ والسلام۔ جمعرات ۲۰۔ اپریل ۱۹۰۵ء | سلسلہ القدیم جلد ۴ نمبر ۱۱

ای جہان منتظر خوش باش کا مرد گلستان | ایڈیٹر مفتی محمد صادق | آن مسیح وعدہ و آخر مہدی آخر زمان

خدا کی تازہ وحی

دیکھا کہ مین قادیان کے بازار مین ہون اور ایک گاڑی پر سوار ہون۔ جیسے کہ ریل گاڑی ہوتی ہے۔ آگے ایک مکان نظر آیا۔ اس وقت زلزلہ آیا۔ مگر ہم کو کوئی نقصان اس زلزلہ سے نہین ہوا

۱۵ اپریل ۱۹۰۵ء۔ بوقت دوپہر۔ وحی الہی نازل ہوئی۔ انی مع الافواج آتیک بغتۃً مین فوجین لیکر اچانک تیرے پاس آونگا۔ آج رات خواب مین دیکھا کہ سخت زلزلہ آیا ہے جو پہلے سے زیادہ معلوم ہوتا تھا۔

۱۸۔ اپریل ۱۹۰۵ء دیکھا کہ زور سے اللہ اکبر اللہ اکبر (ساری اذان) کہہ رہا ہون ایک اونچے درخت پر ایک آدمی بیٹھا ہے وہ بھی یہی کلمات بول رہا ہے۔ اس کے بعد مین نے باآواز بلند درود شریف پڑھنا شروع کیا اور اس کے بعد وہ آدمی نیچے اتر آیا اور اس نے کہا کہ سید محمد علیشاہ آگئے ہین۔ اس کے بعد کیا دیکھتا ہون۔ کہ بڑے زور سے زلزلہ آیا ہے اور زمین اس طرح اڑ رہی ہے جس طرح روئی دہنی جاتی ہے۔ اس کے بعد یہ وحی نازل ہوئی

ہے سرِ رہ پر تمہارے وہ جو ہے مولا کریم۔

۲۱ اپریل۔ امن است در مکان محبت سرائے ما

قادیان کا ہفتہ

حضرت اقدس بمعہ حضرت مولوی نورالدین صاحب و مولوی عبدالکریم صاحب و دیگر خدام باغ مین رونق افروز ہین۔ حضرت حجۃ اللہ براہین احمدیہ حصہ پنجم کی تالیف مین مصروف ہین۔ درس قرآن۔ مطب۔ دفتر میگزین۔ اور دفتر بدر بھی باغ ہی مین ہین۔ اور سب احباب بفضل الہی بخیر و عافیت ہین۔ مدرسہ تعلیم الاسلام بھی باغ مین ہے۔ اس ہفتہ مین لاہور سے حکیم محمد حسین صاحب قریشی اور بابو غلام محمد صاحب و دیگر احباب۔ جموّن۔ ماہل پور۔ ضلع ہوشیار پور۔ کپور تھلہ۔ وغیرہ مقامات سے حضرت اقدس کی زیارت کے واسطے تشریف لائے۔ اشتہار النداء صفحہ پر لکھا گیا ہے۔ اور جلدی چھاپنے کیواسطے لاہور بھیجا گیا ہے شیخ یعقوب علی صاحب راقم عاجز کو اس کے متعلق خدمات کے واسطے لاہور جانے کا حکم ہوا ہے۔ اس اشتہار مین حضرت اقدس نے آنے والی آفت سے مخلوق کو ڈرایا ہے۔ کاش کہ لوگ اب بھی سمجھین۔ اور اپنی شرارتون سے باز آوین۔

تعلیم الاسلام کالج کے چار طالب علمون مین سے امتحان ایف۔ اے مین تین کامیاب ہوئے یعنی طفیل حسین۔ غلام محمد

ڈائیری

۱۱- اپریل ۱۹۰۵ء - وحی الہٰی عفت الدیار کا ذکر تہا حضرت مولوی نورالدین صاحب نے عرض کی۔ کہ الدیار سے مراد کانگڑہ و دلی ہی معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ شرک کا بڑا مکان ان دنوں مین وہی ہے۔ دو بڑی دیویون کے مندر اس جگہ ہین۔ اللہ تعالےٰ نے ہر دو کو تباہ کیا۔ اور بڑے پرانے شرک کو دنیا سے مٹا دیا۔

حضرت نے فرمایا۔ لوگ کہا کرتے تھے۔ کہ خدا نے کس طرح پہاڑ کو بنی اسرائیل کے اوپر کر دیا تہا۔ یہ قصہ صحیح نہین معلوم ہوتا۔ اب کانگڑہ۔ دہرم سالہ مقامات کے لوگون نے خوب سمجھ لیا ہوگا کہ رفعنا فوقکم الطور۔ کس طرح سے ہو سکتا ہے۔ ذرا سے زلزلے مین ایسا ہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا پہاڑ اوپر آ گرا۔ پھر خدا چاہے۔ اس کو پیچھے ہٹا دے۔ یا اوپر گرا دے۔ یہ نیچریت زمانہ کے جہلا کا جواب ہے۔ جو خدا نے زلزلہ کے ذریعہ سے دیا ہے۔ اُمید ہے۔ کہ اس قدر نظارے دیکھ کر بعض خوش قسمت لوگ سمجھ جائین گے۔ کہ سب کچھ اللہ تعالےٰ کے احاطۂ قدرت مین ہے۔ اور وہ جو چاہتا ہے۔ کر دیتا ہے۔

ایک اخبار والے کا ذکر آیا۔ کہ وہ لکھتا ہے۔ زلزلے تو آیا ہی کرتے ہین۔ اس مین مرزا صاحب کا کیا نشان ہوا۔ فرمایا یہ لوگ نابینا ہین۔ نشان تو اس بات مین ہے۔ کہ عین موقعہ پر ایک شخص نے قبل از وقت پیشگوئی کی۔ اور دکھایا۔ کہ یہی وقت ہے۔ خیر۔ سب اندھے نہین ہین۔ سمجھنے والے سمجھ لین گے۔ کہ یہ کس قسم کا نشان ہے۔ ہزارون برسون کے جو معبد اور بت چلے آتے تھے۔ وہ اب سرنگون ہوگئے ہین۔ یہ نشان نہین۔ تو اور کیا ہے۔

فرمایا۔ ان بتون کا ٹوٹنا خدا تعالےٰ کی اس توحید کے قائم ہونے کے واسطے جس کے لئے ہم رات دن دعائین کرتے ہین۔ ایک تفاؤل ہے۔

فرمایا۔ اس الہام سے بھی جو ہم کو ہوا تہا۔ کہ جاء الحق و زھق الباطل ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کوئی بت ٹوٹنے والے ہین۔ کیونکہ قرآن شریف مین بھی یہ آئیت بتون کے ٹوٹنے اور اسلام کے غلبہ کے واسطے آئی ہے

فرمایا۔ براہین احمدیہ بڑی کام آئی۔ وہ سب پہلوؤن کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ کوئی نیا الزام اور طعن ایسا نہین جس کا جواب پہلے سے اس کے اندر نہ دیا گیا ہو۔

بیماری کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ مین ... سب کے لئے دعا کرتا ہون۔ لگے اپنے اپنے اعم... ہین

۱۴- اپریل ۱۹۰۵ء - نواب محمد ... خان صاحب کا خط آیا۔ جس مین انہون نے الو... کے ساتھ لکہا ہوا تھا۔ کہ مین اب لاہور مین ہرگز نہ ... رہ سکتا مجھے باغ کے کسی گوشہ مین جگہ دیدین۔ ... راقم کو حکم دیا۔ کہ ان کو تحریر کر دو۔ کہ آ جائین۔ ... کے کسی حصہ مین جہان چاہین۔ جگہ کر لین۔

دہرم سالہ سے خبر آئی۔ کہ اس جگہ ... جماعت کے جتنے آدمی تھے۔ سب بچ گئے

فرمایا۔ تعفت عن بیتی النسا ... والی وحی ان کے معاملہ مین تو پوری ہوگئی۔ خدا نے اس غریب جماعت کا نام اس وقت بنی اسرائیل رکہا ہے

۱۵- اپریل ۱۹۰۵ء - فرمایا۔ لوگ کچھ ہی کرین اور کچھ ہی لکہین۔ بلکہ جیسی آفت کی خبر خدا نے اب دی ہے یہ جب ظاہر ہوگی۔ تو بہر حال ان کو ماننا ہی پڑیگا۔ کسی جگہ سے دس ہزار مرنے کی۔ اور کسی جگہ سے تین ہزار کے مرنے کی خبر آ رہی ہے۔ اللہ تعالےٰ کی وحی نے پہلے سے ہی خبر دی تھی۔ کہ یہ سب کچھ تیرے لئے ہے۔ لک نری آیت۔ اور ایسا ہی براہین احمدیہ مین درج ہے۔ نوۃ الرحمن لعبید اللّٰہ الصمد۔ اس جگہ ہمارا نام عبید اللہ اس لحاظ سے رکہا گیا ہے۔ کہ ہم مخالفون کی دُکھ دہی اور مصائب سے بہت ستائے گئے ہین

کسی نے خبر سنائی۔ کہ بہاگسو مین کئی سو مر گئے۔ اور جو باقی ہین۔ وہ بھوکھ سے مر رہے ہین۔ اور سجان پور مین بڑی تباہی آئی۔ لیکن احمدی جماعت کا آدمی وزیرالدین ہیڈ ماسٹر بچ گیا۔ فالحمد للہ

فرمایا۔ یہ نشان تو صرف ایک بیج بویا گیا ہے۔ اور تخم ریزی ہے۔ اور دوسرا نشان اس سے بڑھ کر ہوگا۔ کفار مین بھی سعید فطرت ہوتے ہین۔ آخر ہنود بھی اس طرف توجہ کرین گے۔

۱۶- اپریل ۱۹۰۵ء - کسی شخص نے ذکر کیا۔ کہ فلاں دوست نماز پڑھانے کے وقت بہت لمبی سورتین پڑھتے ہیں فرمایا۔ امام کو چاہیئے۔ کہ نماز مین ضعفاء کی رعائت رکھے

ایک اخبار انگریزی کا مضمون حضرت اقدس کی خدمت مین عرض کیا گیا۔ کہ محققین حیران ہین۔ کہ ان پہاڑون سے یہ اُمید نہ تھی۔ فرمایا۔ عقل مندون کو کس طرح خدا حیران کرتا ہے ان ملکون مین آتش فشانی کی کبھی امید نہ تھی۔ بلکہ یہ پہاڑ امن کا سلسلہ سمجھا جاتا تہا۔

۱۷- اپریل ۱۹۰۵ء - فرمایا۔ براہین احمدیہ مین ایک الہام یہی درج ہے۔ ام حسبت ان اصحٰب الکھف والرقیم کانوا

من ایاتنا عجبا۔ اس مین اس زمانہ کے لوگون کو کہا گیا ہے۔ کہ تم اصحٰب کہف کے قصہ پر کیا تعجب کرتے ہو۔ وہ تو تین سو سال تک سوئے رہے تھے۔ اور تم کو تو سوئے ہوئے تیرہ سو سال گذر گئے ہین اور اب بھی تم جاگنا نہین چاہتے؟ اسی طرح غفلت مین سوئے ہوئے ہو۔ اور کوئی تم کو جگانا چاہتا ہے۔ تو اس کو برا کہتے ہو۔

مولوی عبدالکریم صاحب کی علالت طبع کا ذکر تہا۔ فرمایا۔ مین بہت دعا کرتا ہون۔ دعا ایسی شے ہے۔ کہ جن امراض کو اطباء اور ڈاکٹر لاعلاج کہ دیتے ہین۔ ان کا علاج بھی دعا کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے

فرمایا۔ پیشگوئیون کا صحیح مفسر خود زمانہ ہے دیکھو اس زمانہ مین یاجوج ماجوج۔ دجال۔ نزول مسیح وغیرہ کے متعلق تمام پیشگوئیان صاف سمجھ مین آ گئی ہین

فرمایا۔ رات کو ہم نے دیکھا۔ کہ سخت زلزلہ آیا ہے وہ زمانہ اصل مین قریب ہے۔ اچانک آئیگا۔ معلوم نہین کہ کس وقت آ جائے

ایک شخص کا خط آیا۔ جس مین لکھا تہا۔ کہ مین نے خواب مین مرزا صاحب کو اچھی صورت مین نہین دیکھا۔ فرمایا۔ کہ انسان کو اپنے اندرونی حالات کے نقشے دکھائے جاتے ہین۔ اپنے ہی حجب درمیان مین آ جاتے ہین۔

حضرت مولوی نورالدین صاحب نے ذکر کیا کہ ہمارے اُستاد صاحب نے ایک شہر مین ایک دفعہ خواب مین اللہ تعالےٰ کو ایک بدصورت عورت کی شکل مین دیکھا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ اس شہر کے لوگون نے میری ایسی بےعزتی کی ہے

۱۹- اپریل ۱۹۰۵ء - میاں شہاب الدین صاحب ساکن لاہور نے مبلغ ۵ عمارت منارہ کیواسطے حضرت کی خدمت مین ارسال کئے اللہ تعالیٰ الموجز اخیر دے فرمایا۔ آتھم نے نرم دلی اختیار کی۔ اس کے معاملہ مین تاخیر کی گئی لیکھرام نے شوخی کہائی۔ اسکے معاملہ مین تقدیم کی گئی یعنی مدت پیشگوئی ہنوز گذرنے نہ پائی تھی۔ کہ وہ ہلاک ہوگیا۔

مین مسلمان ہوگیا

یہ عجیب و غریب کتاب یعنی اختیار الاسلام یا مین مسلمان ہوگیا" بفضلہ تعالیٰ بہت مقبول ہوئی ہے۔ گو بزرگان دین حضرت مولوی نورالدین و مولوی عبدالکریم و مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے نے اس کا مفید ہونا قرار دیا ہے مگر یہ کتاب بتاتا ہے اس لئے بے نظیر ہے کیونکہ اس کا نام خاص خالق ارض و سماء نے اپنے خاص الہام و کلام سے رکھا ہے جو کچھ اس مین لکھا ہے اس پر خود خدا نے ریویو کیا۔ چونکہ یہ کتاب ایک احمدی وغیرہ احمدی کیلئے ازبس ضروری ہے اسلئے اطلاع دیجاتی ہے کہ کوئی صاحب جسے آریون اور مخالف مولویون سے پالا پڑتا ہے وہ اس سے محروم نہ رہے تھوڑا جو رہ گیا ہے دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا ہوگا۔ عبدالغفور مرتد المعروف دہرمپال

سبب کس قدر غم اور ہم مین مبتلا رہتے مین۔ اور ان کی ہدایت کے واسطے کس قدر الحاح وزاری کی دعائین جناب باری مین آدہی آدہی رات اٹھ کر کرتے ہین۔ غرض حضرت خیر الرسل صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے یہ ایک بڑا غم تہا۔ پر اللہ تعالے اس مین اپنی حکمت بیان فرماتا ہے۔ کہ انا جعلنا ما علی الارض زینۃ لہا لنبلوھم ایھم احسن عملا و انا لجاعلون ما علیہا صعیدا جرزا ۔ ہم زمین پر جو کچھ ہے۔ اس کو عمدہ خوبصورت کرنے کے لئے بنایا ہے۔ تاکہ ہم ظاہر کرین۔ کہ عمدہ کاریگری کے کام کرنے والے کون مین اور پھر جو کچھ اس پر ہے۔ اس کو ہم بنجر زمین گرا دین گے۔ کیا معنے اس سے ظاہر ہوگا۔ کہ بڑے کاریگر کون لوگ ہین۔ جو بڑے بڑے کارخانے بناتے ہین اور کلین ایجاد کرتے ہین اور یہ بھی ظاہر ہو جائیگا۔ عمدہ کاریگری کے کام کون کر دیگا۔ اور پھر ان سب کا مٹا دینا اور تباہ کر دینا خدا کے آگے کچھ مشکل نہین۔ ایک سیکنڈ کا زلزلہ کیا کچھ تباہی دنیا مین لا سکتا ہے۔

اقتباس فی اختصار از

خطبہ جمعہ

جو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے ۱۲ - اپریل کو باغ مین پڑھا

نشان زلزلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۔ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ۝ پ۱۷

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو۔ اس گھڑی کا زلزلہ بڑی چیز ہے اس زلزلہ کے وقت دودھ پلانے والی مان اپنے بچے کو بھول جائیگی۔ اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی۔ تو دیکھے گا۔ کہ مدہوش ہین۔ پر مدہوش نہین ہین۔ یہ اللہ تعالے کے سخت عذاب کا نتیجہ ہے۔

دنیا مین بدقسمتی سے یہ قاعدہ چلا آتا ہے۔ کہ امن کے زمانہ مین جب کہ عیش و آرام کے تمام سامان مہیا ہوتے ہین۔ بارشین وقت پر ہوتی ہین۔ اور لوگون کی کوٹھیان اناج سے بھری ہوتی ہین۔ اور تنعم کے ساتھ زندگی بسر کرنے کی سب راہین کھل جاتی ہین۔ اور سب کامون مین کامیابی نظر آتی ہے۔ اور کوئی امر خلاف مراد نہین ہوتا۔ تب عام طبائع باغی و سرکش ہو کر فسق و فجور اور مناہی مین ترقی کرتی ہین۔ اور لوگ گناہون مین ایسے دلیر ہو جاتے ہین ۔ ... سا ہین جوان کو ۔ ... اس وقت خدا کا غضب زمین پر نازل ہوتا ہے۔ اور وہ ا... غافلون کو صفحہ ہستی سے مٹا دیتا ہے۔ تاریخ زمانہ گواہی د... ہے کہ جب کبھی زمین پر خدا کا قہری عذاب نازل ہوا۔ اس کا موجب ... ہی تھا۔ کہ اہل زمین نے کچھ حصہ امن پا کر ایسی غفلت اختیار ... کہ خدا کو بھول گئے اور زناکاری اور دیگر اقسام فسق و ... اختیار کرکے ایسی نافرمانی مین پڑے۔ کہ اللہ تعالے کو سخت ... ش کر دیا تب خدا نے ان پر ایسا عذاب نازل کیا۔ کہ ا... مکانون اور جائدادون اور مالون اور جانون پر آفت نا... کی کبھی زمین کے نیچے سے اور کبھی آسمان کے اوپر سے ... پر عذاب بھیجا۔ اور ان کو زیر و زبر کر دیا۔ اور ان کے نشان مٹا ... ئے۔ پہلی قومون کے قصے پڑھو۔ عاد و ثمود کا کیا حال ہوا۔ اور کیون۔ نوح کی قوم کا کیا حال ہوا۔ اور کیون۔ فرعون اور اس کے لشکر کا کیا حال ہوا اور کیون ہوا۔ حضرت نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کے دشمنون کا کیا حال ہوا۔ اور کیون ہوا۔ جب سے دنیا کی تاریخ کا پتہ ملتا ہے۔ یہی سنت اللہ چلی آتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالے قرآن مجید مین فرماتا ہے۔ واذا اردنا ان نہلک قریۃ امرنا مترفیہا ففسقوا فیہا فحق علیہا القول فدمرنہا تدمیرا ۔ اور جب ہم نے ارادہ کیا۔ کہ کسی بستی کو ہلاک کر دین۔ تو وہان کے امرا پر احکام نازل کئے۔ پس انہون نے اس مین نافرمانی کی۔ اور زیر الزام ہو گئے۔ تب ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔ دیکھو اس زمانہ مین خدا کا ایک بندہ خلیفۃ اللہ ۱۸۸۰ء سے پکار پکار کر دنیا کو خدا کے عذاب سے ڈرا رہا ہے اور مخلوق کو نیکی کیطرف بلا رہا ہے۔ اس نے لاکھون اشتہار مختلف زبانون مین جاری کئے۔ اور ہر ایک کان تک اپنی آواز پہنچائی۔ پر بد قسمتون نے ایک نہ سنی۔ وہ دوپہر کے سورج کی طرح چمک رہا ہے۔ پر بدنصیب انسانون کے حصہ مین یہ نہ تہا۔ کہ اس سے یہ نور حاصل کرتے۔ بلکہ وہ ہمیشہ اسے دوکان داری کہتے رہے۔ تاہم مخلوق یکسان نہین۔ اور آج ہم تین لاکھ آدمی ایسا بھی دیکھتے ہین۔ جنہون نے اس نور کو قبول کیا اور خدا کی رحمت سے بروقت حصہ لیا۔ اور ان کی تعداد روز بروز بڑہتی چلی جاتی ہے۔ اور اب تو ایمان لانا بھی بڑی بات نہین رہی۔ کیونکہ خدا نے برہنہ ہو کر اپنا ثبوت دے دیا ہے۔ خدا کی نصرت نے مخالفون کے ساتھ ایک کشتی کر کے سب کو زیر کر دیا ہے۔ پھر بھی کیسے بدقسمت ہین۔ وہ لوگ۔ جو اپنی بد زبانی سے باز نہین آتے۔ ایک سچائی ان کے سامنے رکھی گئی ہے اور ہدایت کی ایک ایسی سڑک ان کے واسطے طیار کی گئی ہے۔ جس کا انکار اور جس سے اعراض ایک ظاہر تباہی اور ہلاکت ہے۔ کم از کم ان کو یہ سوچنا چاہیئے:۔

کہ اس دنیا کے میدان مین جو ہمیشہ آدم اور شیطان کی لڑائی لگی ہوئی ہے۔ اور سعید اور شقی اپنا اپنا حصہ ہمیشہ لیتے رہے ہین۔ اس مین ان لوگون نے کون سی طرف اختیار کی ہے۔ جو باتین ان کے منہ سے نکل رہی ہین۔ اور جو حرکات ان سے سرزد ہوتی ہین۔ آیا یہ وہ ہین۔ جو انبیاء اور ان کے ساتھی کیا کرتے تھے۔ یا وہ ہین۔ جو کفار کیا کرتے تھے۔ وہ اپنے موہنہ کے الفاظ کو ذرا اگلون کے الفاظ کے ساتھ ملا کر دیکھین۔ تو ان کو معلوم ہو جائیگا۔ کہ آیا یہ وہ الفاظ ہین۔ جو خدا کے برگزیدے بولا کرتے تھے۔ یا وہ الفاظ ہین۔ جو ان برگزیدون کے دشمنون نے بول کر اپنے پر خدا کا عذاب نازل کر لیا یہ تو دشمنون کا ذکر ہوا۔ لیکن مین اب اپنے دوستون کو نصیحت کرتا ہون۔ کہ تمہارا فرض ہے۔ کہ دوسرون سے بڑھ کر تقوی و طہارت کا فکر رکھین۔ خدا تعالے کا خوف اپنے دلون مین قائم کرین۔ ہر ایک گندے مرض کی قربانی دے کر اور ناپاک خواہشون کی گردن مار کر پاک صاف ہو جاؤ۔ تاکہ تم نشانہ نہ بنو۔ کیونکہ اگر اب بھی دلون مین سختی رہے۔ تو پھر بڑی آفت کا سامنا ہے خدا تعالے ہمارے گناہون اور ہمارے دلون کو پاک و صاف کرے۔ آمین ثم آمین

مدرسہ تعلیم الاسلام

مدرسہ کی ضرورتون کے پورا کرنے کے واسطے موجودہ عمارت مدرسہ کے ملحق ایک ٹکڑہ زمین مبلغ تین سو روپے پر خرید کیا گیا ہے۔ تین سو روپیہ تو کچھ بڑی رقم نہین۔ لیکن وہ ایسی نیچی جگہ اور موسمی سیلابون کے زیر اثر ہے۔ کہ اگر اس کو موجودہ عمارت کے لحاظ سے تختہ فرش کے ساتھ بھی ملایا جائے۔ تو اسپر کئی ہزار روپیہ خرچ آوے گا۔ مدرسہ کو اور عمارت کی ضرورت ہے۔ اور اس زمین کے سوائے اور کوئی جگہ ساتھ ملتی ہوئی خالی نہین ہے۔ جو مدرسہ خرید سکے۔ اس واسطے اس زمین کا خرید کرنا ضروری ہوا۔ خدا مبارک کرے اور اس پر مکانات بنوانے کیواسطے سامان مہیا کرے:۔ ایک مسکین طالب علم ہائی سکول کلاس فیض احمد کو ۶ ماہوار کا نیا وظیفہ دیا گیا ہے

دہلی سے ایک شخص مولوی حشمت علی صاحب نے اپنے لڑکے کو اس مدرسہ مین تعلیم حاصل کرنے کیواسطے بھیجا ہے۔

ساعت قیامت

چارسال پہلے کی پیشگوئی آج پوری ہوئی۔

حضرت حجتہ اللہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالےٰ سے خبر پاکر اس زلزلہ کے متعلق جو اب واقع ہوا ہے۔ بہت سی پیشگوئیاں پہلے سے شائع کی ہیں خود براہین احمدیہ میں اس کی پیش گوئی ہے اور پھر عفت الدیار محلہا ومقامہا والی پیش گوئی کو شائع ہوئے قریب گیارہ ماہ گذر گئے ہیں۔ اور پھر قریب ہی دنوں میں اشتہار الوصیت کے ذریعے سے سب دنیا کو اس خوفناک دن سے ڈرنے کیواسطے دعوت کی گئی تھی۔ مگر اس وقت میں آج سے قریباً چارسال پہلے کی پیش گوئی کا ذکر کرتا ہوں۔ جس کے متعلق لکھنے کے واسطے بالخصوص حضرت ابی المکرم مولوی نورالدین صاحب نے مجھے توجہ دلائی ہے۔ یہ پیش گوئی کتاب آمین صاحبزادگان بشیر احمد وشریف احمد میں نہایت صاف اور صریح الفاظ میں حضرت حجتہ اللہ نے اسی وقت درج فرمائی تھی۔ اور اس کے بعد بصورت کتاب یہ رسالہ نہایت کثرت سے اب تک شائع ہو رہا ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں +

کرو توبہ کہ تا ہو جائے رحمت
دکھاؤ جلد تر صدق وانابت
کھڑی ہے سر پہ ایسی ایک ساعت
کہ یاد آجائے گی جس سے قیامت
مجھے یہ بات مولا نے بتادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

یہ ایک صاف پیشگوئی ہے کہ ہر ایک شخص باریک عقل والا ہو یا موٹی عقل والا۔ اس کو بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ اور اس زلزلہ کی ساعت قیامت ہونے کیواسطے خود تمام دنیا پکار اٹھی ہے کہ بیشک یہ قیامت کا نمونہ ہے۔ سردست اس جگہ میں چند ایک اخبارات کا حوالہ دیتا ہوں۔ جنہوں نے اس زلزلہ کو پیشگوئی کے الفاظ کے مطابق قیامت یاد دلانے والی ساعت کرکے لکھا ہے

زمیندار۔ لاہور۔ ۴۔ اپریل کا زلزلہ اس خوفناک منظر کی شہادت دے رہا ہے۔ جو قرب قیامت کی آیندہ خوفناک نشانیوں کے ظاہر ہونے پر دنیا کو دیکھنا پڑیگا۔

پیسہ اخبار۔ لاہور۔ ۴۔ اپریل کو ایک شدید اور مہیب زلزلہ لاہور میں آیا۔ ۔ ۔ جو لوگ قیامت کو ہزل اور ان یقینی واقعات کو لغو سمجھتے ہیں۔ ان کے لئے یہ زلزلہ مشتے نمونہ از خروارے تھا۔

تہذیب ... لاہور نمونہ قیامت
بن گیا۔ اور لاہ بن ... روئے دہونے تجہیز وتکفین تعزیت
عیادت کا تہاکوہ سالہ میں اس سے مکانات کی بربادی اور
ہلاکت بہت زیادہ ظہور میں آئی۔ وہاں سے بہت صاحب
لوگ اور منیجر ہلاک ہوئے۔ اور تمام بازار برباد ہو کر بالکل
تودہ خاک بار

وکیل امرتسر ۴۔ اپریل کے زلزلہ کی خبر نہایت اختصار
کے ساتھ ہم ... میں لکھ چکے ہیں ۔ ۔ ۔ لیکن جب وہ
حالت عالم ... میں پیش نظر آتی ہے۔ دفعتاً ایک بدحواسی اور
سہناگی سی چھا جاتی ہے۔ بدن میں لرزہ پڑجاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں
عرق آلود ہو جاتے ہیں۔ اور کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کہیں
اور کیا کریں۔ ۔ ۔ ان کے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہ تھی کہ چند لمحہ کے اندر اندر غضب الٰہی کا ایک بہت مہیب نمونہ نظر آنے والا ہے۔ ۔ ۔ خلقت اکثر اس غضب ناک اور پر جلال قہر الٰہی سے خوف کھا کر گھروں سے نکل بھاگے۔ زن ومرد پیر وجوان ہر ایک کے چہرہ پر سخت سراسیمگی۔ بدحواسی مایوسی اور تشویش پڑی برستی تھی۔ ۔ ۔ بالجملہ یہ زلزلہ اس درجہ ہولناک اور مہیب تھا۔ کہ اسے **قیامت صغریٰ** کہنا کچھ مبالغہ نہ ہوگا۔ بلکہ جس وقت وہ اپنی پوری شدت پر خدائے قہار کا جلال ظاہر کر رہا تھا۔ اس وقت تو لوگوں کو عموماً یہی یقین ہوگیا تھا۔ کہ بس قیامت آہی گئی ہے۔ ۔ ۔ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ نے قیامت کی نہایت ہولناک گھڑی کے جو آثار بیان فرمائے ہیں۔ ان کا معمولی خاکہ کھینچ کر ہی اس زلزلہ نے خلق اللہ میں انتہا درجہ سراسیمگی اور افراتفری ڈالدی۔ ۔ ۔ فے الواقع اس میں ذرا شک نہیں۔ کہ خدا نے قادر یہ قہری نشانات محض ہم گنہگاروں کی بداعمالی اور غفلت شعاری سے ناراض ہوکر دکھلاتا ہے۔

اخبار بھارت۔ وہ قیامت کا سماں۔ وہ ہولناک نظارہ جب آنکھوں کے آگے آتا ہے۔ نوجان ہوا ہوجاتی ہے باپ نے بیٹا نہیں سنبھالا۔ عورت نے خاوند کی پروا نہیں کی غرض چند اخباروں کی عبارتیں ہم نے نمونہ کے طور پر اس جگہ لکھ دی ہیں۔ جنہوں نے بڑے زور شور سے اس امر کا اقرار کیا ہے کہ یہ زلزلہ قیامت کو یاد دلانے والا تھا۔ بلکہ لوگوں نے سمجھا تھا۔ کہ قیامت آگئی ہے۔ اب اہل عقل ودانش سے ہمارا سوال یہ ہے۔ کہ آج سے قریباً چارسال پہلے کس نے اس مرد کو تبلادیا تھا۔ کہ

کھڑی ہے سر پر ایسی ایک ساعت
کہ یاد آجائے گی جس سے قیامت

ہمارے علم طبعیات کے ماہروں سے باوجود اس قدر سامانوں کے تو اتنا بھی نہ ہوسکا۔ کہ اور نہیں تو ایک گھنٹہ پہلے ہی خبر کر دیتے۔ کہ ایسی قیامت کا نمونہ ظاہر ہونے والا ہے۔ اس زمانہ میں اور اس ملک میں تو بڑے محقق ہمارے انگریز ہی ہیں۔ اور ان بیچاروں کو کچھ خبر ہوتی۔ تو وہ کم از کم صاحب لوگوں اور میموں کے بچانے کا تو کوئی فکر کرتے پہلے تو جہلا اعتراض کرتے تھے۔ کہ یورپین لوگ طاعون والوں کو خود تکلیف دے کر مار دیتے ہیں۔ مگر اب تو خود ان کی ہم قوم سینکڑوں جانیں تلف ہوگئیں۔ پھر کون حاکم چاہتا ہے۔ کہ ہماری رعایا اس طرح ہلاک ہوجائے۔ خود گورنمنٹ عالیہ جس قدر نقصان اور رنج اور تشویش اس صدمہ سے اٹھا رہی ہے وہ ظاہر ہے۔ لیکن اب سوچنے کے لائق یہ بات ہے۔ کہ حضرت مرزا صاحب کو کس نے یہ خبر پہلے سے کردی تھی۔ اس کا جواب سوائے اس کے اور کچھ نہیں۔ جو خود حضرت نے پہلے سے دیا تھا کہ

مجھے یہ بات مولا نے بتادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

بھلا دوسرے بعض نشانات کے ظہور کے وقت میں تو نادان معاند یہ کہتے تھے۔ کہ حضرت مرزا صاحب نے خود ہی پیشگوئی کی اور خود ہی اس کو کسی طرح سے پورا کردیا اب کیا مرزا صاحب نے خود ہی زلزلہ کی پیشگوئی کرکے خود ہی زمین کو اس طرح سے ہلا دیا۔ کہ ان کی پیشگوئی پوری ہو جائے۔ سوائے ازلی بدقسمت کے اور کسی کا کام نہیں کہ ... بھی اس خدا کے مسیح کا انکار کرے۔

جناب میر طفیل حسین نادون ضلع کانگڑہ سے بنام چودہری اللہ داد صاحب ہیڈ کلرک دفتر میگزین قادیان تحریر فرماتے ہیں میں نے مرسلہ اشتہار کو خوب غور سے پڑھا ہے۔ بڑی تہدید اور انذار سے بھرا ہوا ہے۔ معلوم نہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اس قہر سے کس کے مقسوم میں فلاحت اور نجات لکھی ہوئی ہے۔ اب گھروں کے اندر سونا بھی ایک مشکل امر ہوگیا ہے۔ لاریب ایسے دن انسانی نسلوں پر کبھی نہیں آئے۔ ہمارا نجات پانا محض اللہ کریم کے فضل اور رحم پر منحصر ہے۔ برادرا۔ اس نابکار کے حق میں بھی خدا کے لئے دعا کریں اور حضرت اقدس سے بھی کرایا کریں۔ ۔ ۔ آپ کیا ہی خوش قسمت ہیں۔ کہ ہر زمان امام پاک کی پاک صحبت سے بہرہ لیتے ہیں اس طرف کی تباہی کا نظارہ ایسا دردانگیز اور عبرت ناک ہے کہ حالات ملکی سن سن کر کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ کانگڑہ خاص جہاں تقریباً چھ ہزار کی آبادی ہے۔ بالکل مسمار پڑا ہے۔ ایک مکان بھی کھڑا نظر نہیں آتا۔ صرف چھ سو آدمی کے قریب بچے ہیں۔ مدرسہ کے ستر اسی لڑکوں میں سے صرف ۵ کے قریب بچ رہے۔ استاد صرف دو بچے دہرم سالہ کا حال اس سے بھی زیادہ خستہ ہے۔ وہاں بھی معدود اشخاص زندہ رہے ایک گورکھوں کی پلٹن پانچ سو جوانوں کی سب کی سب دبکر ہلاک ہو گئی اور انگریز بھی اکثر مرے ہیں۔ سوجانپور میں مولوی وزیرالدین صاحب احمدی بچ گئے۔ مگر سارا شہر تباہ ہوگیا۔ عالیشان پختہ مکانوں کی اینٹ سے اینٹ بج گئی۔ پالم پور میں اب سوائے درختوں کے اور کچھ نظر آتا ہی نہیں اب ان

سو مسلمانوں کا جن میں اس قدر جیل پہل تھی۔ یہ حال ہے کہ کان لم یغن بالامس تھا۔ لوگ کیا امیر کیا غریب باہر میدانوں میں پڑے ہیں۔ فلتے دریا میں۔ اس پر عضب یہ کہ بادش اوپر سے ہو رہا ہے زور سے برستی ہے اور گرتے ہیں ذو ہمی بھی۔ مردوں کی عفونت اس درجہ تک پہونچ گئی ہے کہ ناک نہیں دیا جاتا۔ احمدی جماعت کے ممبر اس ضلع میں تھے۔ خدا تعالےٰ کے نہایت فضل وکرم سے ان میں ایک بھی ہلاک نہیں ہوا۔ جو دیکھتے تھے

کفر ٹوٹا

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ یاحی یاقیوم لا الہ الا انت ۔ نحمدہ ونصلے علے رسولہ الکریم وآلہ مع التسلیم ۔ اما بعد غور کرو ۔

شرک ۔ ایک ایسی بری بلا ہے جس کی نسبت الہی ارشاد ہے ۔ ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ ۔ اور شرک ہی ہے جس کو کہا گیا ہے ۔ کہ لاعلمی اور جہالت پر اس کی بنا ہے ۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ۔ وان جاھداک علے ان تشرک بی مالیس لک بہ علم ۔ اور فرمایا ۔ لا تقف مالیس لک بہ علم اور شرک ہی ہے ۔ جو ظلم عظیم ہے جیسے فرمایا ۔ ان الشرک لظلم عظیم ۔ اور یہ بھی یاد رکھو ۔ کہ دنیا عبرت حاصل کرنے کا مقام ہے ۔ یوم الفصل نہیں ۔ اس مختصر تمہید کے بعد سوچو ۔ کہ شرک کے دلایل ہمیشہ نسج العنکبوت ہوا کرتے ہیں ۔ مگر عوام مظاہر قدرت میں اعجوبہ کے ایسے گرویدہ ہو جاتے ہیں کہ کوئی عمدہ دلیل ان کے لئے کارگر نہیں ہو سکتی ۔ دیکھو جوالا مکھی کا پہاڑ ۔ پنجاب ۔ بلکہ ہند اور کشمیر میں اپنے اعجوبہ کے باعث ایک عظیم الشان معبد تھا ۔ اور طاعون کے دنوں میں لوگ اس ملک کو مامن یقین کر رہے تھے ۔ اور صلیب پرست گو اس خیال سے نہیں ۔ الا عمدہ آب وہوا کے لئے وہاں بہت ہی جمع تھے ۔ اور مخلوق کے لئے مادیات ہی معبود ہیں ۔ وہاں زلزلہ آیا ۔ اور اسی اعجوبہ سے آیا ۔ اور کب آیا جب ایک مامور من اللہ نے انبیاء کے قدم بقدم ۔ تبلیغ کا کام ایک کمال تک پونچا یا ۔ اور پھر اسی پنجاب میں اتمام حجت کے لئے سینکڑوں تدبیروں سے کام لیا ۔ مگر بے پروائی کی گئی ۔ آخر راست بازی مصدق راست باز دان کا ہو سکتا تھا ۔ کیونکہ اسی کا نشان ہے ۔ مصدقاً لما معکم اس راست باز نے عفت الدیار محلہا ومقامہا ۔ کی پاک وحی گیارہ مہینے پیشتر شائع کی ۔ اور بتا دیا ۔ کہ بیرونی عارضی طور پر ایک خاص دار کے رہنے والے اور وہاں کے اصلی باشندے تباہ ہو جائیں گے ۔ آخر ۔ ۴ - اپریل ۱۹۰۵ء کو اس کا ظہور ہوا اب دیکھیں ۔ جو دیکھنے کی آنکھیں رکھتے ہیں ۔ اور سنیں ۔ جو سننے کے کان رکھتے ہیں ۔ فقط ۔ نورالدین

حسن معاشرت پر حضرت مسیح موعود کا ایک خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علے رسولہ الکریم

محبی اخویم سید فضیلت علیشاہ صاحب سلمہ ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ آپ کا عنایت نامہ چند روز ہوئے ۔ کہ پونچا ۔ مجھ کو معلوم نہیں ۔ کہ میں نے جواب لکھ دیا تھا ۔ یا نہیں ۔ یہی خیال آتا ہے ۔ کہ جواب لکھ دیا گیا تھا ۔ اب باعث تکلیف دہی یہ ہے ۔ کہ میں نے بعض آپ کے سچے دوستوں کی زبانی جو درحقیقت آپ سے تعلق اخلاص اور محبت اور حسن ظن رکھتے ہیں ۔ سنا ہے ۔ کہ امور معاشرت میں جو بیویوں اور اہل خانہ سے کرنی چاہیئے کسی قدر آپ شدت رکھتے ہیں ۔ یعنی غیظ وغضب کے استعمال میں بعض اوقات اعتدال کا اندازہ ملحوظ نہیں رہتا ۔ میں نے اس شکایت کو تعجب کی نظر سے نہیں دیکھا ۔ کیونکہ اول تو بیان کرنے والے آپ کی تمام صفات حمیدہ کے قایل اور دلی محبت آپ سے رکھتے ہیں ۔ اور دوسری چونکہ مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ حکومت قسام ازلی نے دے رکھی ہے اور ذرہ ذرہ سی باتوں میں تادیب کی غرض سے یا غیرت کے تقاضا سے وہ اپنی حکومت کو استعمال کرنا چاہتے ہیں ۔ مگر چونکہ خدا تعالےٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ معاشرت کے بارے میں نہایت حلم اور برداشت کی تاکید کی ہے ۔ اس لئے میں نے ضروری سمجھا کہ آپ جیسے رشید اور سعید کو اس تاکید سے کسی قدر اطلاع کروں ۔ اللہ جلشانہ فرماتا ہے ۔ عاشروھن بالمعروف یعنے اپنی بیویوں سے تم ایسی معاشرت کرو ۔ جس میں کوئی امر خلاف اخلاق معروفہ کے نہ ہو ۔ اور کوئی وحشیانہ حالت نہ ہو ۔ بلکہ انکو اس مسافرخانہ میں اپنا ایک دلی رفیق سمجھو ۔ اور احسان کے ساتھ معاشرت کرو ۔ اور رسول اللہ صلے اللہ فرماتے ہیں خیرکم خیرکم باھلہ یعنے تم میں سے بہتر وہ انسان ہے ۔ جو بیوی سے نیکی سے پیش آوے اور حسن معاشرت کے لئے اس قدر تاکید ہے ۔ کہ میں اس خط میں لکھ نہیں سکتا ۔ عزیز من انسان کی بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے ۔ جس کو خدا نے اس کے حوالہ کر دیا ۔ اور وہ دیکھتا ہے ۔ کہ ہر ایک انسان اس سے کیا معاملہ کرتا ہے ۔ نرمی برتنی چاہیئے ۔ اور ہر ایک وقت دل میں یہ خیال کرنا چاہیئے کہ میری بیوی ایک مہمان عزیز ہے ۔ جس کو خدا تعالےٰ نے میرے سپرد کیا ہے ۔ اور وہ دیکھ رہا ہے ۔ کہ میں کیونکر شرائط مہمانداری بجا لاتا ہوں ۔ اور میں ایک خدا کا بندہ ہوں ۔ اور یہ بھی ایک خدا کی بندی ہے مجھے اس پر کونسی زیادتی ہے ۔ خونخوار انسان نہیں بننا چاہیئے ۔ بیویوں پر رحم کرنا چاہیئے ۔ اور ان کو دین سکھلانا چاہیئے ۔ درحقیقت میرا یہی عقیدہ ہے ۔ کہ انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقعہ اس کی بیوی ہے ۔ میں جب کبھی اتفاقاً ایک ذرہ درشتی اپنی بیوی سے کروں تو میرا بدن کانپ جاتا ہے ۔ کہ ایک شخص کو خدا نے صدہا کوس سے میرے حوالہ کیا ہے ۔ شاید معصیت ہوگی کہ مجھ سے ایسا ہوا ۔ تب میں ان کو کہتا ہوں ۔ کہ تم اپنی نماز میں میرے لئے دعا کرو ۔ کہ اگر یہ امر خلاف مرضی حق تعالےٰ ہے ۔ تو مجھے معاف فرماویں ۔ اور میں بہت ڈرتا ہوں ۔ کہ ہم کسی ظالمانہ حرکت میں مبتلا نہ ہو جائیں ۔ سو میں امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی ایسا ہی کریں گے ۔ ہمارے سید ومولیٰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کس قدر اپنی بیویوں سے حلم کرتے تھے ۔ زیادہ کیا لکھوں ۔ والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد

خط از جانب چوہدری عبدالعزیز صاحب نائب تحصیلدار بنام چوہدری عبداللطیف خانصاحب نائب قادیان ٭

(ڈیرہ گوپی پور ۔ ۱۶ - اپریل ۱۹۰۵ء) برخوردار ۔ السلام علیکم کانگڑہ بہون والی دیوی کی پوری تباہی ہوئی ہے ۔ جس کا مندر بیخ وبن سے اوکھڑ گیا ۔ اور نام ونشان باقی نہیں رہا جوالا مکھی کے مندر کا بھی کچھ حصہ گر گیا ہے ۔ اور اس کے علاوہ ڈیوڑھی کو نقصان پونچا ۔ اور جاتری لوگ جوالا مکھی میں بہت مرے ۔ جو دور دراز ملکوں سے اس کی سیوا کے لئے آئے ہوئے تھے ۔ اور اس جا پر خاصے انکی فرائض یا دستگیری نہ کی فوت شدہ جاتریوں کی تعداد اگرچہ حکام کو اس وقت تک صحیح طور پر معلوم نہیں ہو سکی ۔ لیکن یہ کیفیت ایک سو اور ڈیڑھ سو کے درمیان اس وقت تک اندازہ کی گئی ہے اور جوالا مکھی کی کل موتوں کی تعداد دو سو سے زاید اندازہ کی گئی ہے ۔ اس ضلع میں دیویاں تو بہت ہیں ۔ مگر جوالا مکھی اور کانگڑہ والی دیویاں زیادہ مشہور ہیں ۔ اور جو لوگ جوالا مکھی آتے ہیں ۔ وہ کانگڑہ بہون سے ہو کر جاتے ہیں ۔ یا جو لوگ کانگڑہ بہون کی دیوی کو پہلے جاتے ہیں ۔ وہ وہاں سے جوالا مکھی کو ستھانیک کر جاتے ہیں ۔ سو ان دونوں میں سے کانگڑہ والی دیوی کا تو **نام ونشان مٹ گیا** ۔ اور جاتری لوگ بھی بہت زیادہ مرے ہیں اور جوالا مکھی کی دیوی کے مندر کا کچھ حصہ گرا ۔ اور جاتری بھی ایک سو سے زیادہ مرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ اخی المکرم چودہری عبداللہ خانصاحب دام اقبالہ

السلام علیکم ۔ میں اللہ تعالےٰ کے فضل اور آپ کی دعا سے بہمہ وجوہ تندرست ہوں اور آپکی خیریت کا مدام خواہاں ۔ ایک مفصل خط دربارہ تباہی ضلع ہزارسال خدمت ہو چکا ہے ۔ دردناک اور عبرت ناک تباہی نمونہ قیامت ہے ۔ اللہ تعالےٰ لوگوں پر رحم فرمائے ۔ ہلاک شدہ بستیوں پر تقریباً ہر روز بارش ہوتی ہے ۔ "عذاب فوق عذاب" کا عین نظارہ ہے گلو کی کوئی خبر نہیں آئی ۔ ڈاک کی ہوئی ۔ زلزلے متواتر آ رہے ہیں معلوم نہیں کیا ہوگا ۔ والسلام ۔ ۱۴ - اپریل ۱۹۰۵ء ۔ طفیل حسین از نادون